آدمی زاد تو کیا چیز فرشتے بھی تمام
مدح میں تیری وہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے

محامدِ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم
و
نذرانۂ درود و سلام

بزبانِ مبارک
سیدنا حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام

مرتبہ
بشیر الدین الہ دین

آدمی زاد تو کیا چیز فرشتے بھی تمام
مدح میں تیری وہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے

محامدِ خاتم النبیینؐ صلی اللہ علیہ وسلم

و

نذرانۂ درود و سلام

بزبانِ مبارک
سیدنا حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام

مرتبہ
بشیر الدین الہ دین



وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نُور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے

(کلام حضرت مسیح موعودؑ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات میں حضرت رسولِ مقبول محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محامد و محاسن جس انداز میں بیان کئے گئے ہیں اُس کی نظیر اُمتِ محمدیہ کی تیرہ سو سالہ تاریخ میں نہیں ملتی۔ جس سے آپ علیہ السلام کے عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارفع و اعلیٰ مقام کا ثبوت ملتا ہے اسی جذبے کے نتیجے میں نہایت والہانہ انداز میں آپ علیہ السلام نے درود و سلام کا نذرانہ دربارِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں پیش کیا ہے۔ جس کی ایک مختصر جھلک اس کتابچہ میں دیکھی جا سکتی ہے۔

مکرم بشیر الدین الہ دین صاحب نے نہایت محنت اور عرق ریزی سے اُن اقتباسات کی یکجائی تشکیل کا کام سرانجام دیا ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جذبۂ عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی عکاسی کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کو جزائے خیر دے اور اُن کی اس کاوش کو شرفِ قبولیت عطا فرماتے ہوئے اس کتابچہ کو نافع الناس بنائے۔ آمین

خاکسار

مرزا وسیم احمد

امیر جماعتِ احمدیہ قادیان

۲۴ دسمبر ۱۹۸۶ء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

گزارش

سب سے پہلے عاجز اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتا ہے کہ اُس نے محض اپنے فضل اور رحم سے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عربی قصیدہ "یا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ" کے صدقے میں خاکسار کو محامدِ خاتم النبیینؐ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دُرود و سلام کو شائع کرنے کی توفیق دی ہے۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔

عاجز محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب دام ظلہٗ کا بے حد ممنون ہے کہ آنمحترم نے اِس کتاب کا "پیش لفظ" لکھ کر عاجز کی ہمت افزائی فرمائی۔ اور محترم ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ کا شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے اِس کی اشاعت کی منظوری عطا کی۔ نیز مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمسؔ کا بھی مشکور ہے کہ اُنہوں نے حوالہ جات کی اصل کتب سے مطابقت اور تصحیح میں اعانت فرمائی۔ اِسی طرح خاکسار اپنے نہایت ہی قریبی اعزّہ و اقرباء کا ممنون ہے جنہوں نے اِس کتاب کے شائع کرنے میں مالی معاونت فرمائی۔ فجزاھم اللّٰہ احسن الجزاء۔

آخر میں عاجز اپنے والدین، تین بڑے بھائی سیٹھ فاضل الٰہ دین صاحب، سیٹھ مسیح الدین الٰہ دین صاحب، سیٹھ نور الدین الٰہ دین صاحب اور بڑے بہنوئی سیٹھ فاضل کرم علی صاحب اور اپنے داماد عزیزم محمد بشارت علی صاحب نیز اپنی

بڑی بھاوج محترمہ فاطمہ بائی صاحبہ بنت محترم سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب مرحوم رضؓ اہلیہ محترم سیٹھ فاضل الہٰ دین صاحب مرحوم (جو ۳۱ر دسمبر ۱۹۸۵ء کو لاہور میں وفات پا گئیں) کی مغفرت اور بلندئ درجات کے لئے درخواستِ دعا کرتا ہے۔

دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اِس عاجز کو زیادہ سے زیادہ مزید خدماتِ دینیہ بجالانے کی توفیق دیتا چلا جائے اور انجام بخیر کرے۔ آمین ؛

خاکسار

بشیر الدّین الہٰ دین

مکان نمبر 23-6-25/1-A

ہری باؤلی - حیدرآباد - 500265

(آندھرا پردیش)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہ الکریم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اظہارِ حقیقت

از قلم حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السّلام

"مجھ پر اور میری جماعت پر جو الزام لگایا جاتا ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین نہیں مانتے یہ ہم پر افتراء عظیم ہے۔ ہم جس قوت، یقین و معرفت اور بصیرت کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء مانتے اور یقین کرتے ہیں اس کا لاکھواں حصّہ بھی وہ لوگ نہیں مانتے۔"

(الحکم ۱۷ ر مارچ ۱۹۰۵ء)

"خدا تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ مَیں اِسلام کا عاشق اور جاں نثار غلام حضرت سیّد الانام کا ہُوں۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام ص ۳۸۸ مطبوعہ ۱۸۹۳ء)

"مجھے بتلایا گیا ہے کہ تمام دینوں میں سے دینِ اسلام ہی سچا

ہے۔ مجھے فرمایا گیا ہے کہ تمام ہدایتوں میں سے صرف قرآنی ہدایت ہی صحت کے کامل درجہ پر اور انسانی ملاوٹوں سے پاک ہے۔ مجھے سمجھایا گیا ہے کہ تمام رسُولوں میں سے کامل تعلیم دینے والا اور اعلیٰ درجہ کی پاک اور پُرحکمت تعلیم دینے والا اور انسانی کمالات کا اپنی زندگی کے ذریعہ اعلیٰ نمونہ دِکھانے والا صرف حضرت سیّدنا و مولانا محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم ہیں۔ اور مجھے خُدا کی پاک اور مُطہّر وحی سے اِطّلاع دی گئی ہے کہ مَیں اُس کی طرف سے مسیح موعُود اور مہدی معہُود اور اندرونی و بیرونی اختلافات کا حَکَم ہوُں "۔

(اربعین نمبر اوّل صفحہ ۳ مورخہ ۲۳ جولائی ۱۹۰۰ء)

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًا ○ (الاحزاب : آیت ۵۷)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔

محامدِ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

زِندہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

"پس مَیں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہُوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمدؐ ہے (ہزار ہزار دُرود اور سلام اُس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا۔ اور اُس

کی تاثیرِ قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اُس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ توحید جو دُنیا سے گُم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دُنیا میں لایا۔ اُس نے خدا سے انتہائی درجہ محبت کی"۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۱۴)

آں حضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم کی رُوحانی توجّہ نبی تراش ہے

"اللہ جلّشانہٗ نے آں حضرت صلّی اللہ علیہ وسلّم کو صاحب خاتم بنایا یعنی آپؐ کو افاضۂ کمال کے لئے مُہر دی جو کسی اَور نبی کو ہرگز نہیں دی گئی۔ اسی وجہ سے آپؐ کا نام خاتم النّبیّین ٹھہرا۔ یعنی آپؐ کی پیروی کمالاتِ نبوّت بخشتی ہے۔ اور آپؐ کی توجّہ روحانی نبی تراش ہے۔ اور یہ قوّتِ قدسیہ کسی اَور نبی کو نہیں ملی۔ یہی معنی اس حدیث کے ہیں کہ عُلَمَاءُ اُمَّتِیْ کَاَنْبِیَاءِ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ۔ یعنی میری اُمّت کے عُلماء بنی اسرائیل کے نبیوں کی طرح ہوں گے۔ اور بنی اسرائیل میں اگرچہ بہت نبی آئے مگر اُن کی نبوّت موسیٰؑ کی پیروی کا نتیجہ نہ تھا بلکہ وہ نبوّتیں براہِ راست خُدا کی ایک مَوہبت تھیں۔ حضرت موسیٰؑ کی پیروی کا اس میں ایک ذرہ کچھ دخل نہ تھا"۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۹۷ حاشیہ)

آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے بیحد فیضانات و احسانات

"خدا وہی خدا ہے جس نے قرآن کو نازل کیا اور جس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کو بھیجا۔ جس کے مدارج اور مراتب سے دُنیا بے خبر ہے یعنی سیّدنا حضرت محمّد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلّم۔ یہ عجیب ظلم ہے کہ جاہل اور نادان لوگ کہتے ہیں کہ عیسٰیؑ آسمان پر زندہ ہے۔ حالانکہ زندہ ہونے کے علامات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے وجود میں پاتا ہوں۔ وہ خدا جس کو دُنیا نہیں جانتی ہم نے اس خدا کو اس نبیؐ کے ذریعہ سے دیکھ لیا۔ اور وہ وحیِ الٰہی کا دروازہ جو دُوسری قوموں پر بند ہے ہمارے پر محض اسی نبیؐ کی برکت سے کھولا گیا۔ اور وہ معجزات جو غیر قومیں صرف قصّوں اور کہانیوں کے طور پر بیان کرتی ہیں ہم نے اس نبیؐ کے ذریعہ سے وہ معجزات بھی دیکھ لئے۔ اور ہم نے اس نبی کا وہ مرتبہ پایا جس کے آگے کوئی مرتبہ نہیں۔ مگر تعجب کہ دُنیا اس سے بے خبر ہے۔ خدا تو ہمیں یہ ترغیب دیتا ہے کہ تم اس رسُولؐ کی کامل پیروی کی برکت سے تمام رسُولوں کے متفرق کمالات اپنے اندر جمع کر سکتے ہو۔"

چشمۂ مسیحی صفحہ ۲۳ تا صفحہ ۲۵

جو نور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ملا وہ اور کسی کو نہیں ملا

"وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا یعنی انسانِ کامل کو، وہ ملائک میں نہیں تھا۔ نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا۔ صرف انسان میں تھا یعنی انسانِ کامل میں۔ جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ سید الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ سو وہ نور اس انسان کو دیا گیا۔ اور حسبِ مراتب اس کے تمام ہمرنگوں کو بھی یعنی اُن لوگوں کو بھی جو کسی قدر وہی رنگ رکھتے ہیں۔ اور یہ شان اعلیٰ اور اکمل اور اتم طور پر ہمارے سید ہمارے مولا ہمارے ہادی نبی اُمّی صادق مصدق محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں پائی جاتی تھی۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۱۶۰)

انسانی کمالات کا اپنی زندگی کے ذریعہ سے نمونہ دکھلانے والے صرف آنحضرت ہیں!

"مجھے بتایا گیا ہے کہ تمام دینوں میں سے دینِ اسلام ہی سچا ہے۔

مجھے فرمایا گیا ہے کہ تمام ہدایتوں میں سے صرف قرآنی ہدایت ہی صحت کے کامل درجہ پر اور انسانی ملاوٹوں سے پاک ہے۔ مجھے سمجھایا گیا ہے کہ تمام رسولوں میں سے کامل تعلیم دینے والا اور اعلیٰ درجہ کی پاک اور پُرحکمت تعلیم دینے والا اور انسانی کمالات کا اپنی زندگی کے ذریعہ سے اعلیٰ نمونہ دِکھلانے والا صرف حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم ہیں۔" (اربعین ۱ صفحہ ۳)

اب شفیع صرف آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلّم ہیں

"نوعِ انسان کے لئے رُوئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم۔ سو تم کوشش کرو کہ سچّی محبت اس جاہ و جلال کے نبیؐ کے ساتھ رکھو۔ اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تُم نجات یافتہ لکھے جاؤ۔ اور یاد رکھو کہ نجات وہ چیز نہیں جو مرنے کے بعد ظاہر ہوگی۔ بلکہ حقیقی نجات وہ ہے کہ اِسی دُنیا میں اپنی روشنی دِکھلاتی ہے۔ نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خُدا سچ ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلّم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے۔ اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اَور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم مرتبہ کوئی اَور کتاب ہے۔ اور کسی کے لئے خُدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زِندہ رہے۔

مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کے لئے زندہ ہے۔ موسیٰ نے وہ متاع پائے جس کو قرونِ اُولیٰ کھو چکے تھے۔ اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلّم نے وہ متاع پائے جس کو موسیٰ کا سلسلہ کھو چکا تھا۔ اب محمدی سلسلہ موسوی سلسلہ کے قائم مقام ہے۔ مگر شان میں ہزارہا درجہ بڑھ کر "

(کشتی نوح صہ ۱۳)

برکاتِ درُود کے متعلّق رؤیا

" ایک رات اِس عاجز نے اِس کثرت سے درُود شریف پڑھا کہ دل و جان معطر ہوگیا۔ اسی رات خواب میں دیکھا کہ فرشتے آبِ زلال کی شکل پر نور کی مشکیں اِس عاجز کے مکان میں لئے آتے ہیں۔ اور ایک نے اُن میں سے کہا کہ یہ وُہی برکات ہیں جو تُو نے محمد ؐ کی طرف بھیجی تھیں صلی اللہ علیہ وسلّم "

(براہین احمدیہ جلد چہارم صفحہ ۵۰۲ حاشیہ در حاشیہ نمبر ۳)

" ایک مرتبہ ایسا اتّفاق ہُوا کہ دُرود شریف کے پڑھنے میں یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم پر دُرود بھیجنے میں ایک زمانہ تک مجھے بہت استغراق رہا۔ کیونکہ میرا یقین تھا کہ خُدا تعالیٰ کی راہیں نہایت دقیق ہیں۔ وہ بجز وسیلہ نبی کریمؐ کے مل نہیں سکتیں۔ جیسا کہ خُدا فرماتا ہے وَابْتَغُوْا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ۔ تب ایک مدّت کے بعد کشفی حالت میں مَیں نے دیکھا کہ دو سقّے یعنی ماشکی آئے اور ایک اندرونی راستہ

سے اور ایک بیرونی راہ سے میرے گھر میں داخل ہوئے ہیں اور اُن کے کاندھوں پر نور کی مشکیں ہیں۔ اور کہتے ہیں ھٰذا بِمَا صَلَّیْتَ عَلٰی مُحَمَّدٍ "

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۲۸)

تلقینِ درود شریف

آنحضرتؐ کے احسانات کو یاد کر کے دُرود بھیجنے کا ارشاد

"اے لوگو! اس محسن پر دُرود بھیجو جو خُداوندِ رحمٰن و منّان کی صفات کا مظہر ہے۔ کیونکہ احسان کا بدلہ احسان ہی ہے۔ اور جس دِل میں آپؐ کے احسانات کا احساس نہیں اُس میں یا تو ایمان ہے ہی نہیں۔ یا پھر وُہ اپنے ایمان کو تباہ کرنے کے درپے ہے۔"

(اعجاز المسیح صفحہ ۳-۴)

دُرود شریف کے التزام کی تاکید شرائطِ بیعت میں

"(شرط) سوم یہ کہ بلاناغہ پنج وقتہ نماز موافق حکم خُدا اور رسولؐ کے ادا کرتا رہے گا۔ اور حتی الوسع نمازِ تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم

صلّی اللہ علیہ وسلّم پر دُرود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا۔ اور دلی محبت سے خُدا تعالےٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اُس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ وِرد بنائے گا۔"

(اشتہار ۱۲ر جنوری ۱۸۸۹ء)

تلقین دُرود شریف

"دُرود شریف وہی بہتر ہے کہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کی زبانِ مُبارک سے نکلا ہے اور وہ یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

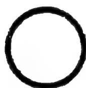
جو الفاظ ایک پرہیزگار کے مُنہ سے نکلتے ہیں اُن میں ضرور کسی قدر برکت ہوتی ہے۔ پس خیال کر لینا چاہیئے کہ جو پرہیزگاروں کا سردار اور نبیوں کا سپہ سالار ہے اس کے مُنہ سے جو لفظ نکلے ہیں وہ کس قدر بزرگ ہوں گے۔ غرض سب اقسام دُرود شریف سے یہی دُرود زیادہ مُبارک ہے۔ یہی اِس عاجز کا وِرد ہے۔"

(مکتوباتِ احمدیہ جلد اوّل صفحہ ۱۸)

حدیث شریف

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ عَشْرًا۔ (صحیح مسلم)

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص مجھ پر ایک بار دُرود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اُس پر دس بار دُرود بھیجے گا۔



نذرانۂ درود وسلام

۱

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ سَيِّدِ الرُّسُلِ وَ الْاَنْبِيَاءِ اَصْفَى الْاَصْفِيَاءِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ وَاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ" (کرامات الصادقین "الف")

(ترجمہ)۔ تمام تعریفیں خدا کے لئے ثابت ہیں۔ جو تمام عالموں کا پروردگار رحمٰن، رحیم، جزا و سزا کے دن کا مالک ہے۔ اور درود و سلام ہو تمام نسلِ آدم اور جمیع انبیاء و رسل کے سردار اور جملہ برگزیدوں میں سے بزرگ تر محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین پر اور آپؐ کے سب آل و اصحاب پر۔

۲

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ رَسُوْلِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ۔ رَبِّ اَمْطِرْ مَطَرَ السُّوْءِ عَلٰى مُكَذِّبِيْهِ وَ اجْعَلْنَا مِنَ الْمَنْصُوْرِيْنَ" (کرامات الصادقین ص۱)

(ترجمہ) ۔ تمام تعریفیں خُدا کے لئے ثابت ہیں جو تمام عالموں کا پروردگار ہے اور سلامتی ہو ہمارے آقا اور رسُول اور خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ۔
اَے میرے ربّ! آپؐ کے مکذبین پر عذاب نازل کر اور ہمیں غلبہ پانے والوں میں شامل فرما ۔

۳

" اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى قَوْمٍ مُّتَوَجِّعٍ سِيَّمَا عَلٰى اِمَامِ الْاَصْفِيَاءِ وَسَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔"
(ازالہ اوہام صہ ۳)

(ترجمہ) ۔ تمام تعریفیں خُدا کے لئے ثابت ہیں اور سلامتی ہو تکالیف برداشت کرنے والی قوم پر خاص طور پر برگزیدوں کے امام اور انبیاء کے سردار محمد مصطفیٰؐ اور آپؐ کی سب آل اور اصحاب پر ۔

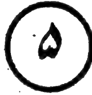
۴

" اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ رُسُلِهٖ وَصَفْوَةِ اَحِبَّتِهٖ وَخِيَرَتِهٖ مِنْ خَلْقِهٖ وَمِنْ كُلِّ مَا ذَرَءَ وَبَرَءَ وَخَاتَمِ اَنْبِيَائِهٖ وَفَخْرِ اَوْلِيَائِهٖ سَيِّدِنَا وَاِمَامِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفَى الَّذِيْ هُوَ شَمْسُ اللّٰهِ بِتَنْوِيْرِ قُلُوْبِ اَهْلِ الْاَرْضِيْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَكُلِّ

مَنْ اٰمَنَ وَ اعْتَصَمَ بِحَبْلِ اللّٰهِ وَ اتَّقٰی وَجَمِیْعِ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ ۔"

(نور الحق ص۱)

(ترجمہ)۔ "تمام تعریفیں خُدا کے لئے ثابت ہیں جو تمام عالموں کا پروردگار ہے اور درُود اور سلام ہے اس کے نبیوں کے سَردار پر جو اس کے دوستوں میں سے برگزیدہ اور اس کی مخلوق اور ہر ایک پیدائش میں سے پسندیدہ اور خاتم الانبیاء اور فخر اولیاء ہے ہمارا سیّد ہمارا امام نبی محمد مصطفٰے جو زمین کے باشندوں کے دِل روشن کرنے کے لئے خُدا کا آفتاب ہے۔ اور سلام اور درُود اس کی آل اور اس کے اصحاب پر اور ہر ایک پر جو مومن اور حبل اللہ سے پنجہ مارنے والا اور متّقی ہو۔ ایسا ہی خُدا کے تمام نیک بندوں پر سلام ۔"



" اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُحْسِنِ الْمَنَّانِ جَالِی الْاَحْزَانِ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ اِمَامِ الْاِنْسِ وَ الْجَانِّ طَیِّبِ الْجَنَانِ قَائِدِ الْجَنَانِ وَ السَّلَامُ عَلٰی اَصْحَابِهِ الَّذِیْنَ سَعَوْا اِلٰی عُیُوْنِ الْاِیْمَانِ کَالظَّمْاٰنِ وَنَوَّرُوْا فِیْ وَقْتِ تَرْوِیْقِ اللَّیَالِیْ بِنَیِّرِ اِکْمَالِ الْعَمَلِ وَ تَکْمِیْلِ الْعِرْفَانِ وَ اٰلِهِ الَّذِیْنَ هُمْ لِشَجَرَۃِ النُّبُوَّۃِ کَالْاَغْصَانِ وَ لِشَامَّۃِ النَّبِیِّ کَالرَّیْحَانِ ۔"

(نور الحق حصہ دوم ص۱)

(ترجمہ)۔ "اُس خُدائے محسن کا شکر ہے جو احسان کرنے والا اور غموں

کو دُور کرنے والا ہے اور اس کے رسُول پر دُرود اور سلام جو اِنس اور جن کا امام اور پاک دِل اور بہشت کی طرف کھینچنے والا ہے ۔ اور ان کے اُن اصحاب پر سلام جو ایمان کے چشموں کی طرف پیاسہ کی طرح دوڑے اور گمراہی کی اندھیری راتوں میں علمی اور عملی کمال سے روشن کئے گئے ۔ اور اس کی آل پر دُرود جو نبوّت کے درخت کی شاخیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوّتِ شامّہ کے لئے ریحان کی طرح ہیں ۔"

٦

" اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔"

(جنگِ مقدس ص۳)

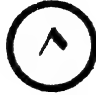
(ترجمہ) ۔ تمام تعریفیں خدا کے لئے ثابت ہیں ۔ جو تمام عالموں کا پروردگار ہے ۔ اور درُود اور سلام ہو اُس کے رسُول محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپؐ کی تمام آل اور اصحاب پر ۔

٧

" اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ رُسُلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔"

(حقیقۃ الوحی ص۱)

(ترجمہ) ۔ تمام تعریفیں خُدا کے لئے ثابت ہیں جو تمام عالموں کا پروردگار ہے اور دُرود اور سلام ہو خُدا کے رسُولوں میں سے سب سے بہتر محمد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اور آپؐ کے سب آل اور اصحاب پر ۔



" اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ "

(الوصیّت صہ۲)

(ترجمہ) ۔ تمام تعریفیں خُدا کے لئے ثابت ہیں جو تمام عالموں کا پروردگار ہے اور دُرود وسلام ہو اُس کے رسُول محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم پر اور آپؐ کے سب آل اور اصحاب پر ۔



" اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی اَفْضَلِ الرُّسُلِ وَخَیْرِ الْوَرٰی سَیِّدِ کُلِّ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ "

(نزول المسیح صہ۱۸۶)

(ترجمہ) ۔ تمام تعریفیں خُدا کے لئے ثابت ہیں اور دُرود وسلام ہو اُس کے رسُول محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلّم پر جو تمام رسُولوں سے افضل اور تمام مخلوق سے بہتر اور زمین و آسمان میں موجُود ہر چیز کے سردار ہیں ۔

۱۰

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ۔"

(تریاق القلوب ص۴۵)

(ترجمہ)۔ تمام تعریفیں خدا کے لئے ثابت ہیں جو تمام عالموں کا پروردگار ہے اور سلامتی ہو اُس کے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

۱۱

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مَوْلَی النِّعَمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الرُّسُلِ وَ سِرَاجِ الْاُمَمِ وَ اَصْحَابِہٖ الْھَادِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ وَ اٰلِہٖ الطَّاہِرِیْنَ الْمُطَھَّرِیْنَ۔"

(منن الرحمٰن ص۱)

(ترجمہ)۔ تمام تعریفیں خدا کے لئے ثابت ہیں جو سب نعمتوں کا مالک ہے اور درود وسلام ہو رسولوں کے سردار اور اُمتوں کے چراغ (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اور ہدایت یافتہ اور ہدایت دینے والے آپؐ کے اصحاب اور طاہر ومطہر آپؐ کی آل پر۔

۱۲

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ الرُّسُلِ وَ اَفْضَلِ کُلِّ مَنْ اُرْسِلَ اِلَی الْوَرٰی وَ اَصْحَابِہِ الطَّیِّبِیْنَ وَ اٰلِہِ الطَّاہِرِیْنَ وَکُلِّ مَنْ تَبِعَہٗ وَ اتَّقٰی ۔"
(تبلیغ رسالت جلد سوم صفحہ ۴۷)

(ترجمہ) ۔ تمام تعریفیں خدا کے لئے ثابت ہیں جو بلند آسمانوں کا ربّ ہے اور درود و سلام ہو محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر جو سب رسولوں سے بہتر اور مخلوق کی طرف بھیجے گئے تمام رسولوں سے افضل ہیں اور آپؐ کے طیب اصحاب اور پاکباز آل پر اور ہر اس شخص پر جو آپؐ کی پیروی کرے اور تقویٰ اختیار کرے سلامتی ہو ۔

۱۳

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ وَخَیْرِ خَلْقِہٖ وَ اَفْضَلِ رُسُلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔"
(تبلیغ رسالت جلد سوم صفحہ ۸۱)

(ترجمہ) ۔ تمام تعریفیں خدا تعالیٰ کے لئے ثابت ہیں جو تمام جہانوں کا ربّ ہے ۔ اور درود و سلام ہو خدا کی تمام مخلوقات میں سے بہتر اور اس کے سب رسولوں سے افضل رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپؐ کی جملہ آل اور اصحاب پر ۔

۱۴

"وَالصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ الرُّسُلِ وَنُخْبَۃِ النُّخَبِ

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَاَفْضَلِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ الْمُطَهَّرِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هُمْ اٰيَاتُ الْحَقِّ وَحُجَّةُ اللّٰهِ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰى كُلِّ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ ۔"

(انجام آتھم صہ ۴۳)

(ترجمہ) ۔ اور درود و سلام ہو رسولوں میں سے بہتر اور چنیدہ وجودوں میں سے بھی چنیدہ و برگزیدہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو خاتم النّبیّین اور گناہگاروں کے شفیع اور تمام اوّلین اور آخرین سے افضل ہیں۔ اور آپؐ کے طاہر و مطہّر آل پر اور آپؐ کے ان صحابہ پر جو حق تعالیٰ کے نشانات اور تمام جہانوں پر اللہ تعالےٰ کی حجّت ہیں ۔ اور (اسی طرح درود و سلام ہو) خدا کے ہر ایک نیک اور صالح بندے پر ۔

۱۵

"وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَمَقْبُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ۔"

(اتمام الحجّۃ صہ ۲)

(ترجمہ) ۔ اور درود و سلام ہو اُس (خدا) کے رسولِ مقبول (محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم) پر جو خیر الرُّسُل اور خاتم النّبیّین ہیں ۔

۱۶

"وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَی السَّیِّدِ الْکَرِیْمِ الْجَلِیْلِ الطَّیِّبِ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ وَفَخْرِ الْمُرْسَلِیْنَ ۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام ص۴۳)

(ترجمہ) ۔ اور درود وسلام ہو تمام معززوں اور پاکبازوں کے سردار اور تمام رسولوں کے فخر خاتم الانبیاء (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ۔

۱۷

"وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ رُسُلِهٖ وَخَاتَمِ اَنْبِیَاۗئِهٖ وَاِمَامِ اَوْلِیَاۗئِهٖ وَسُلَالَةِ اَنْوَارِهٖ وَلُبَابِ ضِیَاۗئِهٖ الرَّسُوْلِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْمُبَارَكِ ۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام ص۴)

(ترجمہ) ۔ اور درود وسلام ہوں رسولوں کے سردار اور انبیاء کی مہر اور اولیاء کے امام اور خدا کے نور اور اس کی ضیاء کے اصل اور جوہر اس رسول نبیٔ اُمّی پر جو مبارک وجود ہے ۔

۱۸

"الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ

مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی الَّذِیْ هُوَ سَیِّدُ قَوْمٍ انْکَسَرَتْ اِرَادَاتُهُمُ الْبَشَرِیَّةُ وَ اُزِیْلَتْ حَرَکَاتُهُمُ الطَّبْعِیَّةُ وَجَرَتْ فِیْ بَوَاطِنِهِمُ الْاَبْحُرُ الرُّوْحَانِیَّةُ "۔

(کرامات الصادقین ص۶۳)

(ترجمہ) ۔ درود وسلام ہوں رسولوں کے سردار اور خاتم الانبیاء محمد مصطفٰی صلّی اللہ علیہ وسلّم پر جو ایسی قوم کا سردار ہے جن کے بشری ارادے ٹوٹ گئے اور طبعی حرکات (تقاضے) زائل کر دیئے گئے اور اُن کے باطن میں رُوحانی سمندر جاری ہو گئے ۔

۱۹

" وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَجَمِیْعِ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ "۔

(ازالہ اوہام ص۳۸۹)

(ترجمہ) ۔ اور درود وسلام ہو ہمارے نبی اور ہمارے آقا محمد (صلّی اللہ علیہ وسلّم) اور آپؐ کی آل اور اصحاب اور خدا کے تمام نیک بندوں پر ۔

۲۰

" الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ الرُّسُلِ الَّذِیْ اقْتَضٰی خَتْمُ نُبُوَّتِهٖ اَنْ تُبْعَثَ مِثْلُ الْاَنْبِیَاءِ مِنْ اُمَّتِهٖ وَ اَنْ

تُثْمِرَ وَتُثْمِرَ اِلٰی انْقِطَاعِ ھٰذَا الْعَالَمِ اَشْجَارُہٗ وَلَا تُعْفٰی اٰثَارُہٗ وَلَا تَغِیْبَ تِذْکَارُہٗ ۔" (الہدیٰ ص۱۰۲)

(ترجمہ) ۔ درود اور سلامتی ہو اس خاتم الرسل پر جس کی ختم نبوت نے اس بات کا تقاضا کیا کہ اس کی اُمت میں سے انبیاء کی مانند لوگ مبعوث کئے جائیں اور اس کے درخت اس دُنیا کے منقطع ہونے تک روشنی اور پھل دیں اور آپؐ کے آثار مٹ نہ جائیں اور آپؐ کا ذکر غائب نہ ہو ۔

۲۱

" وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ رُسُلِہٖ وَاَفْضَلِ اَنْبِیَائِہٖ وَسُلَالَۃِ اَصْفِیَائِہٖ مُحَمَّدِ نِالْمُصْطَفٰی الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْہِ اللّٰہُ وَمَلٰٓئِکَتُہٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ الْمُقَرَّبُوْنَ "

(اشتہار تبلیغ رسالت جلد دوم ص۱۲۶)

(ترجمہ) ۔ اور درود وسلام ہو سب رسولوں سے بہتر اور تمام انبیا سے افضل اور برگزیدہ بندوں کے اصل محمدؐ مصطفٰے (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جس پر خدا اور اس کے فرشتے اور تمام مقرب مومن درود بھیجتے ہیں ۔

۲۲

" وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ مُحَمَّدِ اَحْمَدَ الَّذِیْ کَانَ اسْمَاہُ ھٰذَانِ اَوَّلَ اَسْمَاءٍ " (نجم الہدیٰ ص۱)

(ترجمہ) ۔ رسولِ اُمّی پر درود اور سلام ہو جس کا نام محمدؐ اور احمدؐ ہے۔ یہ دونوں نام اُس کے وہ ہیں کہ جب حضرت آدمؑ کے سامنے تمام چیزوں کے نام پیش کئے گئے تھے تو سب سے اوّل یہی دو نام پیش ہوئے تھے ۔

۲۳

" وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ سَیِّدِ الرُّسُلِ وَنُوْرِ الْاُمَمِ وَخَیْرِ الْبَرِیَّۃِ وَاَصْحَابِہِ الْھَادِیْنَ الْمُھْتَدِیْنَ وَاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الْمُطَھَّرِیْنَ وَجَمِیْعِ عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ۔"

(منن الرحمٰن ص۱۹)

(ترجمہ) ۔ " اور سلام اور صلوٰۃ اس کے رسول پر جو رسولوں کا سردار اور اُمتوں کا نور اور تمام مخلوق سے بہتر ہے اور اس کے اصحاب پر جو ہادی اور مُہتدی ہیں اور اس کے آل پر جو طیّب اور طاہر ہیں اور تمام خُدا کے نیک بندوں پر ۔"

۲۴

" اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ ۔" (اشتہار تبلیغ رسالت جلد اول ص۱۴۱)

(ترجمہ) ۔ اے اللہ ! تو محمدؐ اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دُرود بھیج جو تمام رسُولوں سے افضل اور خاتم النّبیین ہے ۔

۲۵

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَکْثَرَ مِمَّا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ اَنْبِیَائِکَ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ"

(ازالہ اوہام حصہ اوّل ص۱۰۵ حاشیہ)

(ترجمہ) ۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی آل پر اُس سے زیادہ دُرود بھیج جتنا تُو نے اپنے نبیوں میں سے کسی نبی پر بھیجا ہو ۔ اور برکت اور سلامتی آپؐ پر نازل فرما ۔

۲۶

"اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی ذٰلِکَ الشَّفِیْعِ الْمُشَفَّعِ الْمُنْجِیْ لِنَوْعِ الْاِنْسَانِ"

(آئینہ کمالاتِ اسلام ص۵)

(ترجمہ) ۔ اے اللہ! نوعِ انسان کے نجات دہندہ اور شفاعت کرنے والے اِس وجود پر دُرود اور سلام بھیج ۔

۲۷

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ وَ ذَرَّاتِ الْاَرْضِیْنَ"

(آئینہ کمالاتِ اسلام ص۲۳۴)

(ترجمہ) ۔ اَے اللہ ! آسمان کے ستاروں اور زمین کے ذرّات کی تعداد کے برابر آپؐ پر دُرود و سلام بھیج ۔

(۲۸)

" اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ "۔

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۴۳۷)

(ترجمہ) ۔ اَے اللہ ! جزا و سزا کے دن تک آپؐ پر اور آپؐ کی آل پر دُرود و سلام بھیج ۔

(۲۹)

" اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ "۔

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۴۷۲)

(ترجمہ) ۔ اَے اللہ ! آپؐ پر جزا و سزا کے دِن تک دُرود اور سلام بھیج۔

(۳۰)

" اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ بِعَدَدِ كُلِّ مَا فِى الْاَرْضِ مِنَ الْقَطَرَاتِ وَ الذَّرَّاتِ وَ الْاَحْيَاءِ وَ الْاَمْوَاتِ وَبِعَدَدِ كُلِّ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَبِعَدَدِ مَا ظَهَرَ وَ اخْتَفٰى وَبَلِّغْهُ مِنَّا سَلَامًا يَمْلَأُ اَرْجَاءَ السَّمَاءِ "۔ (آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۳۴۴)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! تو آپ پر زمین میں موجودہ قطرات، ذرات، زندوں اور مُردوں کی تعداد کے برابر اور ہر اُس چیز کی تعداد کے برابر جو ظاہر ہے اور مخفی ہے دُرود اور سلام بھیج اور تو آپ کو ہم سے ایسا سلام پہنچا جو آسمان کے اطراف کو بھر دے۔

۳۱

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ"۔

(اتمام الحجۃ ص۲۸)

(ترجمہ)۔ اے اللہ! آپ پر دُرود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما۔ اسی طرح آپ کی آل اور تمام اصحاب پر بھی۔ اور ہماری آخری صدا یہی ہے کہ ہر قسم کی تعریف خدا تعالیٰ کے لیے ثابت ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے

۳۲

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا"

(تریاق القلوب ص۱)

(ترجمہ) اے اللہ! آپ پر دُرود بھیج اور برکتیں اور سلامتی نازل فرما۔

یقیناً خُدا تعالےٰ اور اُس کے فرشتے اِس نبی (صلّی اللہ علیہ وسلم) پر دُرود بھیجتے ہیں۔ اَے مومنو! تم بھی آپؐ پر دُرود بھیجو اور بہت زیادہ سلامتی کی دُعا کرو۔

۳۳

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۵)

(ترجمہ)۔ اَے اللہ! محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپؐ کی جملہ آل و اصحاب پر دُرود بھیج۔

۳۴

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ۔"

(زندہ نبی اور زندہ مذہب صفحہ ۲۱)

(ترجمہ)۔ اَے اللہ! محمّد (صلی اللہ علیہ وسلّم) اور آپؐ کی آل پر دُرود بھیج۔

۳۵

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔"

(کشتی نوح صفحہ ۱۱۱)

(ترجمہ)۔ اَے اللہ! محمّد (صلی اللہ علیہ وسلّم) اور آلِ محمّد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دُرود بھیج اور برکتیں اور سلامتی نازل فرما۔

۳۶

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ"۔

(الحکم ۹ جولائی ۱۹۰۰ء صفحہ ۵)

(ترجمہ)۔ اَے اللہ! محمدؐ اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج۔

۳۷

"اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی اَفْضَلِ رُسُلِكَ وَخَاتَمِ اَنْبِیَآءِكَ مُحَمَّدٍ خَیْرِ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ"۔

(سرّ الخلافہ صفحہ ۶۳)

(ترجمہ)۔ اَے اللہ! اپنے رسُولوں میں سے سب سے افضل اور تیرے نبیوں کے خاتم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو تمام انسانوں سے بہتر ہیں دُرود اور سلام بھیج۔

۳۸

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ بِقَدْرِ هَمِّهٖ وَغَمِّهٖ وَحُزْنِهٖ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ وَاَنْزِلْ عَلَیْهِ اَنْوَارَ رَحْمَتِكَ اِلَی الْاَبَدِ"۔

(برکات الدعا صفحہ ۶)

(ترجمہ) ۔ اے اللہ! آپؐ پر اور آپؐ کی آل پر درود اور سلام بھیج اور جس قدر کہ اس امت کے لئے آپؐ کے ہم وغم ہیں اس قدر برکتیں اور اپنی رحمتوں کے انوار آپؐ پر ہمیشہ نازل فرماتا رہ ۔

(۳۹)

" اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ "

(برکات الدُّعا اشتہار ص ۲۹)

(ترجمہ) ۔ اے اللہ! محمدؐ اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو سب رسولوں افضل اور خاتم النبیین ہیں درود بھیج ۔

(۴۰)

اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلَیْہِ وَعَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ الرُّسُلِ وَالنَّبِیِّیْنَ وَاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الصَّالِحِیْنَ الصِّدِّیْقِیْنَ

(براہین احمدیہ حصہ اول صفحہ ۳)

ترجمہ: اے اللہ! آپؐ پر اور رسولوں اور نبیوں میں سے آپؐ کے تمام (روحانی) بھائیوں اور آپؐ کی پاک و مطہر آل اور صالح و صدیق اصحاب پر درود بھیج ۔

۴۱

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ وَ اَفْضَلِ الرُّسُلِ وَخَیْرِ الْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَ سَلِّمْ"۔

(براہین احمدیہ حصّہ سوم حاشیہ صفحہ ۲۳۰)

(ترجمہ)۔ اَے اللہ! اپنے نبی اور حبیب، سب نبیوں کے سردار اور سب رسولوں سے بہتر اور افضل خاتم النّبیّین حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپؐ کی آل اور اصحاب پر دُرود بھیج اور برکتیں اور سلامتی نازل فرما۔

۴۲

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ"۔

(براہین احمدیہ جلد چہارم حاشیہ صفحہ ۵۵۳)

(ترجمہ)۔ اَے اللہ! محمدؐ اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دُرود بھیج۔

۴۳

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدٰی قَلْبَنَا لِحُبِّہٖ وَ لِحُبِّ رَسُوْلِہٖ وَجَمِیْعِ عِبَادِہٖ

اَلْمُقَرَّبِیْنَ ۔" (سُرمہ چشم آریہ حاشیہ ص۲۱۲)

(ترجمہ) ۔ اَے اللہ! ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپؐ کی آل اور تمام اصحاب پر دُرود بھیج۔ تمام تعریفیں خُدا کے لئے ثابت ہیں جس نے ہمارے دِل کو اپنی محبت اور اپنے رسُولؐ کی محبت اور اپنے تمام مقرّب بندوں سے محبّت کرنے کے لئے ہدایت دی ۔

۴۴

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی عَبْدِكَ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۔"

(از حضرت مسیح موعود علیہ السّلام بروایت مولوی عبدالستّار صاحب کابلی مُہاجر رضؓ۔ بحوالہ رسالہ دُرود شریف مؤلفہ محمد اسمٰعیل صاحب ص۱۳۴ ، مطبوعہ ۲۸ر دسمبر ۱۹۳۳ء)

(ترجمہ) ۔ اَے اللہ ! محمدؐ اور آلِ محمدؐ اور اصحابِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلّم) اور اپنے بندے مسیح موعودؑ پر دُرود بھیج اور برکتیں اور سلامتی نازل فرما۔

۴۵

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔"

(مکتوباتِ احمدیہ حصہ اوّل ص۱۸)

(ترجمہ)۔ اَے اللہ! محمدؐ اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دُرود بھیج جس طرح کہ تُونے ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ پر دُرود بھیجا۔ یقیناً تُو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔ اَے اللہ! برکتیں نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جس طرح تُونے ابراہیم اور آلِ ابراہیمؑ پر برکتیں نازل فرمائیں۔ یقیناً تُو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

۴۶

" اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔"

(دُرِّ مکنون ص۱۱۳)

(ترجمہ)۔ اَے اللہ! ہمارے سردار اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ہمارے سردار اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر دُرود بھیج جس طرح کہ تُونے ہمارے سردار ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ پر دُرود بھیجا۔ یقیناً تُو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

۴۷

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا اِبْرَاھِیْمَ وَ اٰلِ سَیِّدِنَا

وَ نَبِيِّنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ "۔

(دُرِّ مکنون ص۱۶۱)

(ترجمہ) ۔ اے اللہ ! ہمارے سردار اور ہمارے نبی محمدؐ اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دُرود بھیج جس طرح کہ تُو نے ہمارے سردار اور ہمارے نبی ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیم (علیہ السلام) پر دُرود بھیجا۔ یقیناً تُو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے ۔

(۴۸)

" اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ وَ اٰلِهِ الْمُطَهَّرِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ وَ اَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هُمْ اُسُوْدُ مَوَاطِنِ النَّهَارِ وَ رُهْبَانُ اللَّيَالِيْ وَ نُجُوْمُ الدِّيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ۔"

(نجم الہدیٰ ص۲)

(ترجمہ)۔ " اے خدا ! اس نبی پر سلام اور دُرود بھیج اور اس کے آل پر جو مُطہّر اور طیّب ہیں ۔ اور اس کے اصحاب پر جو دن کے میدانوں کے شیر اور راتوں کے راہب ہیں ۔ اور دین کے ستارے ہیں۔ خُدا کی خوشنودی ان سب کے شاملِ حال ہو ۔"

(۴۹)

" اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى هٰذَا الرَّسُوْلِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ سَقَى الْاٰخِرِيْنَ كَمَا سَقَى الْاَوَّلِيْنَ وَصَبَّغَهُمْ بِصِبْغِ

نَفْسِہٖ وَاَدْخَلَهُمْ فِی الْمُطَهَّرِیْنَ "۔

(اعجاز المسیح ص۱)

(ترجمہ)۔ اَے خُدا! اس رسول نبی اُمّی پر دُرود بھیج جس نے آخرین کو بھی اسی طرح سیراب کیا جس طرح اوّلین کو سیراب کیا اور اُن کو اپنی ذات کے رنگ میں رنگین کیا اور مُطہّرین میں اُنہیں داخل کیا۔

۵۰

" اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ وَاَصْحَابِهِ النَّاصِرِيْنَ الْمَنْصُوْرِيْنَ نُخَبِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ اٰثَرُوا اللّٰهَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَاَعْرَاضِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ وَالْبَنِيْنَ "۔

(البلاغ) فریادِ درد ص۶۳)

(ترجمہ)۔ اَے خدا! پس آپؐ پر جزاء سزا کے دن تک دُرود وسلام بھیج۔ اِسی طرح آپؐ کی طاہر وطیّب آل پر اور خُدا کے برگزیدہ ناصر ومنصور اصحاب پر بھی درود وسلام بھیج جنہوں نے خُدا کو اپنی جانوں اور اپنی عزّتوں اور اپنے اموال اور بیٹوں پر ترجیح دی۔

۵۱

" صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ

وَخَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ۔" (انجام آتھم ص۵۴)

(ترجمہ)۔ محمدؐ اور اس کی آل پر درود بھیج وہ بنی آدم کا سردار اور خاتم الانبیاء ہے۔

۵۲

"صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى رَسُوْلِكَ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ اٰمِيْن رَبَّنَا اٰمِيْن ۔"

(اتمام الحجّۃ ص۳۲)

(ترجمہ)۔ اپنے رسول اور خاتم النّبیینؐ پر درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما۔ اے ہمارے ربّ قبول فرما۔

۵۳

" وَصَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ سَلِّمْ ۔" (مکتوباتِ احمدیہ حصہ اوّل ص۱۰۰)

(ترجمہ)۔ اپنے نبی اور اپنے حبیب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپؐ کی آل پر درود اور سلام بھیج۔

۵۴

"وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى نَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَخَيْرِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَ اَصْحَابِهٖ عَمَائِدِ الْمِلَّةِ وَالدِّيْنِ وَعَلٰى جَمِيْعِ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ ۔"

(سرّ الخلافہ ص۲۱)

(ترجمہ) ۔ اور اپنے نبی اور اپنے حبیب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو خاتم النبیین اور خیر المرسلین ہیں ۔ دُرود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ۔ اسی طرح آپؐ کی طیّب و طاہر آل اور اصحاب پر جو ملّت اور دین کے سُتون ہیں اور اپنے تمام نیک بندوں پر بھی دُرود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ۔

۵۵

"صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ الصَّلٰوةُ هُوَ الْمُرَبِّيْ ۔"

(براہینِ احمدیہ حصّہ سوم حاشیہ ص۲۲۵)

(ترجمہ) ۔ محمدؐ اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دُرود بھیج کہ وہی مُربّی ہے ۔

۵۶

"صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ۔" (براہین احمدیہ جلد چہارم حاشیہ ص۶۱۲)

(ترجمہ) ۔ محمد (صلّے اللہ علیہ وسلم) پر دُرود بھیج ۔

۵۷

"صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى مُحَمَّدٍ ۔" (الہام حضرت مسیح موعود علیہ السّلام)

(بحوالہ رسالہ درود شریف مؤلفہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب صفحہ ۱۴۳ - ۲۸ر دسمبر سنہ ۱۹۳۳ء)

(ترجمہ) - تجھ پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر خدا نے درود بھیجا۔

۵۸

"صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمْ"۔

(بروایت سید عنایت علی شاہ صاحب لدھیانوی)

(بحوالہ رسالہ درود شریف مؤلفہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ۲۸ر دسمبر سنہ ۱۹۳۳ء صفحہ ۱۱۸)

(ترجمہ) - خدا اپنے حبیب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ کی آل پر درود بھیجے۔

۵۹

"وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَهَبْ لَهٗ مَرَاتِبَ مَا وَهَبْتَ لِغَيْرِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ رَبِّ اَعْطِهٖ مَا اَرَدْتَّ اَنْ تُعْطِيَنِيْ مِنَ النَّعْمَآءِ ثُمَّ اغْفِرْلِيْ بِوَجْهِكَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ"۔

(اعجاز احمدی صفحہ ۸۰)

(ترجمہ) - تمام رسولوں میں سے برگزیدہ اور تمام متقیوں کے پیشوا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور آپ کو وہ مراتب بخش جو تُو نے کسی اور نبی کو نہیں بخشے۔ اے میرے رب! جو نعمتیں تُو نے مجھے دینے کا

اِرادہ کیا ہے وہ بھی آپؐ ہی کو دے ۔ اور پھر مجھے اپنے وجہِ کریم کے طفیل بخش دے۔ اور تُو تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ۔

(٦٠)

"عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مِنْ حَضْرَةِ الْعِزَّةِ ۔"

(حقیقۃ المہدی ص۱۷)

(ترجمہ) ۔ اُس نبیؐ پر حضرتِ عزّت (خُدائے بزرگ) کی طرف سے دُرود وسلام ہوں.

(٦١)

"عَلَيْهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالصَّالِحِيْنَ مِنَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۔" (حقیقۃ المہدی ص۲)

(ترجمہ) ۔ اُس نبیؐ پر اللہ اور فرشتوں اور تمام نیک بندوں کی طرف سے دُرود ہو ۔

(٦٢)

"عَلَيْهِ سَلَامُ اللّٰهِ الرَّؤُفِ الرَّحِيْمِ ۔"

(حقیقۃ المہدی ص۲)

(ترجمہ) ۔ اُس نبیؐ پر خُدائے رؤف و رحیم کی طرف سے سلامتی ہو ۔

۶۳

"عَلَیْهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ الْمَلَائِکَةِ وَ اَخْیَارِ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ "۔

(ترجمہ)۔ "اس نبیؐ پر خدا اور اُس کے فرشتوں اور تمام نیک بندوں کی طرف سے دُرود ہو۔"

۶۴

"عَلَیْهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَالْبَرَکَاتُ السَّنِیَّةُ "۔

(خُطبہ الہامیہ ص۱۳)

(ترجمہ)۔ "اُن پر خدا تعالیٰ کا سلام اور برکتیں ہوں "۔

۶۵

"عَلَیْهِ سَلَامُ اللّٰهِ وَصَلٰوتُهٗ اِلٰی یَوْمٍ یُّعْطٰی لَهُ الْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ وَ الدَّرَجَاتُ الْعُلْیَا "۔

(خُطبہ الہامیہ ص۴۵)

(ترجمہ)۔ "خدا کا سلام اور دُرود ہو اُن پر اُس روز تک کہ جس روز تک مقام محمود اور درجات بلند کئے جائیں "۔

٦٦

"نُصَلِّیْ وَ نُسَلِّمُ عَلٰی هٰذَا النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ تَنْعَکِسُ اَنْوَارُهٗ فِی الصَّالِحِیْنَ وَ الصَّالِحَاتِ وَ تُفْتَحُ بِاِسْمِهٖ اَبْوَابُ الْبَرَکَاتِ وَ تَتِمُّ بِنُوْرِهٖ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلَی الْکَافِرِیْنَ وَ الْکَافِرَاتِ وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَالطَّاهِرَاتِ وَ اَصْحَابِهِ الْمَحْبُوْبِیْنَ وَ الْمَحْبُوْبَاتِ وَجَمِیْعِ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ"

(حُجّۃ اللہ صؐ ۲۷)

(ترجمہ)۔ "ہم اُس نبی اُمّی پر دُرود بھیجتے ہیں جس کے انوار نیک مردوں نیک عورتوں میں چمکتے ہیں اور اُس کے نام کے ساتھ برکتوں کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔ اور اُس کے نور کے ساتھ کافروں پر خُدا کی حُجّت پُوری ہوتی ہے۔ اور دُرود اور سلام اُس کی آل پر جو پاک مرد اور پاک عورتیں ہیں اور اُس کے اصحاب پر جو خُدا کے پیارے بندے اور پیاری کنیزکیں ہیں اور ایسا ہی تمام نیک بندوں پر"

٦٧

"وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهٖ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ اٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ" (نُورالحق حصہ دوسرا صؐ ۵۸)

(ترجمہ) ۔ "ہم خدا تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ اور آخری دعا یہ ہے کہ الحمد للہ رب العٰلمین۔"

(۶۸)

"وَ نَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ نَجَّیْتَنَا بِہٖ مِنْ سُبُلِ الضَّلَالَۃِ وَ الطُّغْیَانِ وَاَخْرَجْتَنَا بِہٖ مِنْ ظُلُمَاتِ الْعِمٰی وَالْحِرْمَانِ۔"

(براہین احمدیہ حصہ اوّل ص۱)

(ترجمہ) ۔ اور ہم تجھ سے درخواست کرتے ہیں کہ تو اپنے رسول نبی اُمّی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیج جس کے ذریعہ تو نے ہمیں گمراہی اور سرکشی کی راہوں سے نجات دی اور نابینائی و محرومی کے اندھیروں سے ہمیں باہر نکالا۔

(۶۹)

"نَحْمَدُ اللّٰہَ الْعَلِیَّ الْعَظِیْمَ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ۔"

(الاستفتاء ضمیمہ حقیقۃ الوحی ص۲۹)

(ترجمہ) ۔ ہم خدائے بلند شان و بزرگ کی تعریف کرتے اور اس کے معزز رسول پر درود بھیجتے ہیں۔

۷۰

"نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّیْ صَلَوٰاتُ الْعَرْشِ اِلَی الْفَرْشِ"۔

(الاستفتاء ضمیمہ حقیقۃ الوحی ص۸۵)

(ترجمہ)۔ ہم تیری تعریف کرتے اور دُرود بھیجتے ہیں۔ عرش کے دُرود فرش تک نازل ہو رہے ہیں۔

۷۱

"نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ"۔ (تحفہ غزنویہ ص۱)

(ترجمہ)۔ ہم اُس (خُدا) کی تعریف کرتے ہیں اور (اُس کے رسُولؐ پر) دُرود بھیجتے ہیں۔

۷۲

"فَاَحْمَدُہٗ وَاُصَلِّیْ عَلٰی نَبِیٍّ عَرَبِیٍّ مِنْہُ نَزَلَتِ الْبَرَکَاتُ وَمِنْہُ الرَّحْمَۃُ وَالسَّدَاۃُ"۔

(ترجمہ)۔ "پس مَیں اُس کی تعریف کرتا ہُوں اور نبی عربی پر درود بھیجتا ہُوں۔ اُسی سے تمام برکتیں نازل ہوئیں اور اُسی سے سب تانا بانا ہے"۔

(۷۳)

"رَبِّ یَا رَبِّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی ذٰلِكَ النَّبِیِّ الرَّؤُفِ الرَّحِیْمِ وَعَلٰی كُلِّ مَنْ اَحَبَّهٗ وَ اَطَاعَ اَمْرَهٗ وَ اتَّبَعَ الْهُدٰی"

(آئینہ کمالاتِ اسلام ص۳۰۲)

(ترجمہ) - اے میرے ربّ! اے میرے ربّ! تُو دُرود اور سلام بھیج اور برکات نازل فرما اِس رؤوف ورحیم رسُولؐ پر اور ہر اُس شخص پر جو آپؐ سے محبّت کرے اور آپؐ کے حُکم کی اطاعت کرے اور آپؐ کی لائی ہوئی ہدایت کا تابع ہو۔

(۷۴)

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ"

(تریاق القلوب ص۳۷)

(ترجمہ) - پاک ہے خُدا تعالیٰ کی ذات اپنی حمد اور عظمت کے ساتھ۔ اے اللہ! محمدؐ اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دُرود بھیج۔

۷۵

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ"

(نزول المسیح صفحہ ۲۰۸)

(ترجمہ) - پاک ہے خدا تعالیٰ کی ذات اپنی حمد اور عظمت کے ساتھ - اے اللہ! محمدؐ اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیج -

۷۶

"کُلُّ بَرَکَۃٍ مِّنْ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَارَكَ مَنْ عَلَّمَ وَ تَعَلَّمَ"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۸۷)

(ترجمہ) - "ہر ایک برکت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ہے پس بہت برکت والا ہے وہ انسان جس نے تعلیم کی یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور پھر بعد اس کے بہت برکت والا وہ ہے جس نے تعلیم پائی"

۷۷

"وَ اَدْعُوْ اِلٰی وَصَایَا نَبِیِّ اللّٰهِ الْکَرِیْمِ عَلَیْهِ

اَلْفُ اَلْفِ صَلٰوۃٍ مِّنَ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ الْعَظِیْمِ "۔

(حقیقۃ المہدی ص۱۵)

(ترجمہ) ۔ اور میں خدا کے اس نبیؐ کریمؐ کی وصایا کی طرف بلاتا ہوں جس پر خدائے بزرگ و برتر کی طرف سے ہزاروں ہزار درود ہیں ۔

(۷۸)

" وَلَا نَبِیَّ لَنَا اِلَّا مُحَمَّدٌ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ بَارَكَ وَجَعَلَ اَعْدَاءَہٗ مِنَ الْمَلْعُوْنِیْنَ "۔

(انجام آتھم ص۱۴۳، ۱۴۴)

(ترجمہ) ۔ خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا ہمارا کوئی رسول نہیں ۔ اللہ تعالیٰ آپؐ پر اپنی برکات نازل فرمائے اور آپؐ کے دشمنوں کو ملعون بنادے ۔

(۷۹)

" فَمَا اَعْظَمَ شَاْنَ کَمَالِہٖ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ "

(براہین احمدیہ جلد چہارم ص۵۶۹ حاشیہ)

(ترجمہ) ۔ پس اس (نبی کریمؐ) کے کمال کی شان کس قدر بڑی ہے ! اے اللہ

اس پر اور اس کی آل پر دُرود بھیج ۔

۸۰

"یَا رَبِّ بَارِکْ ھَا بِوَجْہِ مُحَمَّدٍ
رِیْقِ الْکِرَامِ وَ نُخْبَۃِ الْاَعْیَانِ"

(نور الحق حصہ دوم صفحہ ۴۳)

(ترجمہ) ۔ "اَے خُدا محمد صلعم کے مُنہ کے لئے اس میں برکت ڈال جو سب کریموں سے افضل اور برگزیدوں سے برگزیدہ ہے ۔"

۸۱

"یَا رَبِّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّكَ دَائِمًا
فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا وَ بَعْثٍ ثَانٍ"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۴۷۵ القصیدہ)

(ترجمہ) ۔ اَے میرے ربّ ! اپنے نبی پر ہمیشہ دُرود بھیج ۔ اِس دُنیا میں بھی اور دُوسرے عالم میں بھی ۔

۸۲

"صَلُّوْا وَ سَلِّمُوْا عَلٰی رَسُوْلٍ حُشِرَ النَّاسُ
عَلٰی قَدَمِہٖ وَ جُذِبُوْا اِلَی الرَّبِّ الرَّحِیْمِ

اَلْمَنَّانِ ‘‘ (آئینہ کمالاتِ اسلام ص۵)

(ترجمہ) ۔ رسُول صلے اللہ علیہ وسلّم پر دُرود اور سلام بھیجو جس کے قدموں پر سب لوگ اکٹھے کئے جائیں گے اور ربوبیت کرنے والے، باربار رحم کرنے والے، بہت احسان کرنے والے خُدا کی طرف کھینچے جائیں گے ۔

(۸۳)

’’ وَصَلُّوْا عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَسَلِّمُوْا ثُمَّ اسْتَغْفِرُوْا لِاَنْفُسِكُمْ وَاسْتَخْبِرُوْا ‘‘

(آئینہ کمالاتِ اسلام ص۳۳۴)

(ترجمہ) ۔ اور اس نبیٔ کریم پر دُرود وسلام بھیجو پھر اپنے نفسوں کے لئے بخشش طلب کرو اور اپنے نفسوں کا محاسبہ کرتے رہو ۔

(۸۴)

’’ وَصَلُّوْا عَلٰى نَبِيِّكُمُ الْمُصْطَفٰى وَهُوَ الْوُصْلَةُ بَيْنَ اللّٰهِ وَخَلْقِهٖ وَقَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ‘‘ (خُطبہ الہامیہ ص۶۵)

(ترجمہ) ’’خُدا کے رسُول صلے اللہ علیہ وسلّم پر دُرود بھیجو کہ وہ خُدا اور مخلوق میں وسیلہ ہے ۔ اور ان دونوں قوسِ اُلوہیت اور عبُودیت میں آپ کا وجُود واقع ہے ‘‘

۸۵

"صَلُّوْا عَلٰی ھٰذَا النَّبِیِّ الْمُحْسِنِ الَّذِیْ
ھُوَ مَظْھَرُ صِفَاتِ الرَّحْمَانِ الْمَنَّانِ"

(اعجاز المسیح ص۱)

(ترجمہ) ۔ اس محسن پر درود بھیجو جو خدائے رحمان و منّان کی صفات کا مظہر ہے ۔

۸۶

"لطفِ حق بود روئے تابانش
صد صلوٰۃ و سلام بر جانش"

(دُرِّ مکنون ص۱۳۷)

(ترجمہ) ۔ آپؐ کے روئے تاباں پر خدا تعالےٰ کا لطف تھا ۔
سینکڑوں درود و سلام آپؐ کی جان پر ہوں ۔

۸۷

"زِ حق بر رسولے پیاپے سلام
کہ آورد از کردگار ایں کلام" (دُرِّ مکنون ۱۸۱)

(ترجمہ)۔ خُدا تعالےٰ کے پے در پے سلام اس رسولؐ پر ہوں کہ آپؐ خُدا تعالیٰ کی طرف سے یہ کلام یعنی قرآن کریم لائے۔

(۸۸)

"اے خُدا بر وَے سلام ما رساں
ہم بر اِخوانش زہر پیغمبرے"

(براہین احمدیہ حصّہ اوّل ص۳)

(ترجمہ)۔ اَے خُدا! اُس تک اور اُس کے ہر بھائی پیغمبر تک ہمارا سلام پہنچا دے۔

(۸۹)

"مُصطفےٰؐ بود گنجِ پُر گوہر
صد درُودِ خُدا بر آں سرورؐ"

(دُرِّ مکنون ص۵۷)

(ترجمہ)۔ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم لعل وجواہر سے بھرپُور خزانہ ہیں۔ اُس سردار پر خُدا تعالےٰ کے سینکڑوں درُود و سلام ہوں۔

۹۰

"عَلَیْكَ سَلَامُ اللّٰهِ یَا مَرْجَعَ الْوَرٰی
لِکُلِّ ظَلَامٍ نُوْرُ وَجْهِكَ نَیِّرٌ"

(حمامۃ البشریٰ)

(ترجمہ) ۔ اے مرجعِ خلائق! آپؐ پر خدا کے سلام ہوں ۔ آپؐ کے چہرے کا نورُ ہر تاریکی کے لئے سُورج ہے ۔

۹۱

"وَصَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا اَیُّهَا الْوَرٰی
وَذَرُوْا لَهٗ طُرُقَ التَّشَاجُرِ تُوْجَرُوْا"

(حمامۃ البشریٰ)

(ترجمہ) ۔ اور اے لوگو! آپؐ پر دُرود اور سلام بھیجو ۔ اور آپؐ کی خاطر جھگڑے چھوڑ دو ۔ تمہیں اس کا اجر ملے گا ۔

۹۲

"اَے پیارے خُدا اس پیارے نبیؐ پر وہ رحمت اور دُرود بھیج جو ابتدائے دُنیا سے تُو نے کسی پر نہ بھیجا ہو۔"

(اتمام الحُجّۃ صفحہ ۲۸)

۹۳

"ہزاروں دُرود اور سَلام اور رحمتیں اور برکتیں اس پاک نبی محمّد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں جس کے ذریعہ سے ہم نے وُہ زندہ خُدا پایا جو آپ کلام کر کے اپنی ہستی کا آپ ہمیں نشان دیتا ہے۔"

(نسیمِ دعوت صفحہ ۳)

۹۴

"یہ عربی نبی جس کا نام محمدؐ ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا۔ اُس کی تاثیرِ قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔"

(حقیقۃ الوحی ص۱۱۵)

۹۵

"ہزارہا درود اس معصوم نبیؐ پر جس کے وسیلہ سے ہم اس پاک مذہب میں داخل ہوئے۔ اور ہزارہا رحمتیں نبی کریمؐ کے اصحاب پر ہوں جنہوں نے اپنے خونوں سے اس باغ کی آبپاشی کی۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم ص۱)

۹۶

"اس عالیشان نبی اور اس کی آل و اصحاب پر ہماری طرف سے بے شمار دُرود اور سَلام ہو جس نے کروڑہا لوگوں کو تاریکی سے نکالا اور پلید عقیدوں اور قابلِ شرم عملوں اور ناپاک رسموں سے رہائی بخشی۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔"

(آریہ دھرم ص۲)

۹۷

"مُصطفٰےؐ پر ترا بیحد ہو سَلام اور رحمت
اُس سے یہ نُور لیا بارِ خُدایا ہم نے"

(دُرِّثمین ص۱۸)

٩٨

"وَ السَّلَامُ عَلٰى هٰذَا الْجَرِيِّ الْبَطَلِ الْمُظَفَّرِ فِي الْاُوْلٰى وَالْاُخْرٰى".

(کرامات الصادقین ص۶۳)

(ترجمہ) ۔ اور سلامتی ہو اس بہادر پہلوان پر جو اوّل اور آخر (تمام ادوار) میں کامیاب و کامران ہے ۔

٩٩

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى خُلَفَاءِ مُحَمَّدٍ".

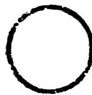
(بروایت حضرت خلیفہ اوّل رضؓ منقول از رسالہ دُرود شریف مطبوعہ ۲۵ر دسمبر ۱۹۳۳ء ص۱۴۴)

(ترجمہ) ۔ اے خُدا ! محمدؐ اور آلِ محمدؐ اور خلفائے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر دُرود بھیج ۔

درُود شریف رُوحانی فیض کے حصُول کا ذریعہ ہے

"درُود شریف کے طُفیل ...... اللہ تعالیٰ کے فیوض عجیب نُوری شکل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کی طرف جاتے ہیں اور پھر وہاں جاکر آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلم کے سینہ میں جذب ہو جاتے ہیں۔ اور وہاں سے نکل کر اُن کی لا انتہا نالیاں ہو جاتی ہیں اور بقدر حصّہ رسدی ہر حقدار کو پہنچتی ہیں۔ .... درُود شریف کیا ہے؟ رسُول اللہ صلّے اللہ علیہ وسلّم کے اُس عرش کو حرکت دینا ہے جس سے یہ نور کی نالیاں نکلتی ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کا فیض اور فضل حاصل کرنا چاہتا ہے اُس کو لازم ہے کہ وہ کثرت سے درُود شریف پڑھے۔ تاکہ اس فیض میں حرکت پیدا ہو۔"

(الحکم ۲۸ فروری سنہ ۱۹۰۳ء ص۷)



آنحضرت صلعم پر درود بھیجنے کا طریق!

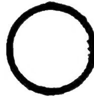
"درود شریف سے پہلے اپنا یہ مذہب قائم کر لینا چاہیئے کہ رابطہ محبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس درجہ تک پہنچ گیا ہے کہ ہرگز اپنا دِل تجویز نہ کر سکے کہ ابتداء زمانہ سے انتہا تک کوئی ایسا فرد گزرا ہے جو اس مرتبہ محبت سے زیادہ محبت رکھتا تھا۔ یا کوئی ایسا فرد آنے والا ہے جو اس سے ترقی کرے گا۔ اور قیام اس مذہب کا اس طرح پر ہو سکتا ہے کہ جو کچھ محبانِ صادق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں مصائب اور شدائد اُٹھاتے رہے ہیں۔ یا آئندہ اُٹھا سکیں۔ یا جن جن مصائب کا نازل ہونا عقل تجویز کر سکتی ہے وہ سب کچھ اُٹھانے کے لیئے دِلی صدق سے حاضر ہو۔ اور کوئی ایسی مصیبت عقل یا قوتِ واہمہ پیش نہ کر سکے کہ جس کی اطاعت سے دِل میں روک یا اِنقباض پیدا ہو۔ اور کوئی ایسا مخلوق دِل میں جگہ نہ رکھتا ہو جو اُس کی جنس کی محبت میں حصہ دار ہو"

"درود شریف ...... اِس غرض سے پڑھنا چاہیئے

کہ خداوند کریم اپنی کامل برکات اپنے نبی کریمؐ پر نازل کرے۔ اور اس کو تمام عالم کے لئے سرچشمہ برکتوں کا بنادے۔ اور اس کی شان وشوکت اِس عالم اور اُس عالم میں کرے۔"

(الحکم ۶/۱۳ ستمبر ۱۸۹۸ء صٰ)

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ



کتبہ :- محمد کریم الدین شاہد قادیان
(مطبوعہ :- کوہِ نور پرنٹنگ پریس چھتہ بازار حیدرآباد)